فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۰ شعبان ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ وفا ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۷ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۶۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق لندن سے آمدہ تازہ اطلاع

صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

ربوہ ۱۶ جولائی ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن سے اپنے کیبل گرام مرسلہ ۱۴ جولائی میں مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی ربوہ کی خدمت میں ان کی طرف سے جو کیبل گرام موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

" لندن ۱۴ جولائی ۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ ۔ حضور جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرماتے ہیں۔ (مرزا انس احمد) "

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو اپنے حفظ و امان میں ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے ہر ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کے موجودہ تبلیغی سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے ۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ وفا ۔ حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور کمر درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے ۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

میری نواسی عزیزہ نزہت حق بنت عزیزم محمد مظہر الحق صاحب آف میامی (امریکہ) کا نکاح عزیزم ناصر محمود مکینیکل انجنیئر آف ڈیٹرائیٹ (امریکہ) ابن عزیزم اے ۔ آر سلیم صاحب آف کراچی کے ساتھ بمبلغ ۵۰۰ ڈالر (ایک لاکھ ۲۵ ہزار روپے) حق مہر پر مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۷۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ ڈیٹن (امریکہ) میں محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج مشن امریکہ نے پڑھا۔ یہ نکاح چونکہ امریکی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس (جو کہ ڈیٹن میں منعقد ہوئی) کے موقع پر ہوا اس لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے احباب دعا میں شریک ہوئے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے ۔ آمین

خاکسار عباد اللہ گیانی
منیجر الفضل ربوہ

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ یقیناً کامل علم و حکمت والا ہے

وہ بے شمار قدرتوں اور برکتوں کا مالک ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (البقرۃ: ۳۳)

ترجمہ :- انہوں نے کہا تو بے عیب ہے جو (کچھ) تو نے ہمیں سکھایا ہے اس کے سوا ہمیں کسی قسم کا علم نہیں ہے ۔ یقیناً تو ہی کامل علم والا (اور ہر قول اور فعل میں) حکمت کو مدِّنظر رکھنے والا ہے ؁

پھر فرماتا ہے :- اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (البقرۃ: ۲۱)

ترجمہ :- اللہ ہر اس امر پر جس کا وہ ارادہ کرے، یقیناً پوری طرح قادر ہے ؁

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَنَا الْجَبَّارُ، اَنَا الْمُتَكَبِّرُ، اَنَا الْمَلِكُ، اَنَا الْمُتَعَالُ يُمَجِّدُ نَفْسَهٗ (مسند احمد)

ترجمہ :- حضورؐ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں، میرے لئے ہی بڑائی ہے میں بادشاہ ہوں، میں بلند شان والا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے ؁

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

" اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری رُوح اور ہمارا ذرّہ ذرّہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ میں ہر ایک رُوح اور ہر ایک ذرّہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرّف سے نہ اس کے خلق سے ۔ اور ہزاروں درُود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کرکے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے ... سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقشِ وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی وہ ہمارا سچّا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا احسان والا اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔ "

(نسیم دعوت صفحہ ۳)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: رسید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ شعبان ۱۳۹۸ھ
۱۷ وفا ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نجات کی سچی اور حقیقی راہ

مذہب میں جب بگاڑ آتا ہے تو مذہب کے ماننے والے نجات کی ایسی راہیں اختراع کرتے ہیں کہ جنہیں اختیار کرنے سے نیک اعمال بجا لانے اور مجاہدہ کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اُن کی اس روش پر وہی مثل صادق آتی ہے کہ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی اور رنگ بھی چوکھا آئے۔

فی زمانہ قریباً تمام مذاہب کے متبعین نے ہی نجات کی جنتر منتر قسم کی آسان راہیں اختراع کر کے اپنے لئے ایک گونہ تسلی کا سامان کر چھوڑا ہے اور اس طرح وہ اپنے زعم میں اعمالِ صالحہ بجا لانے اور مجاہدہ کرنے کی مشقت سے فارغ ہو بیٹھے ہیں۔ تاہم اس بارہ میں مروجہ عیسائیت کے پیروؤں کا عقیدہ سب سے جداگانہ نوعیت کا حامل ہے اور وہ یہ کہ انہوں نے الوہیتِ مسیح کا عقیدہ اپنا کر اور پھر مسیح کو فرضی طور پر صلیب کی لعنتی موت سے مار کر یہ گمان کر لیا کہ اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کر کے ہماری نجات کا حتمی سامان بہم پہنچا دیا۔ اس کا منطقی نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ گویا اس کفارہ کے بعد انہیں نیک اعمال بجا لانے کی ضرورت نہ رہی اور بے راہ روی اختیار کرنے کی کھلی چھٹی مل گئی۔

اسلام نے نہ صرف یہ کہ نجات کے اس عقیدہ کی واضح اور کھلے الفاظ میں تردید فرمائی بلکہ نجات کے حقیقی راستہ کی طرف راہنمائی فرما کر ضروری قرار دیا کہ ہر شخص خود نیک اعمال بجا لا کے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے نفس کی قربانی پیش کر کے ہی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں نجات یافتہ شمار ہو سکتا ہے۔ کسی دوسرے کی قربانی اس کی نجات کا موجب نہیں بن سکتی۔ جہاں تک دوسروں کے کفارہ کے ذریعہ خود نجات حاصل کرنے کی تردید کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس ضمن میں بنیادی اصل کے طور پر فرماتا ہے:-

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ۝

(النجم آیات ۳۹، ۴۰)

ترجمہ:- کوئی بوجھ اُٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتی اور انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

اس بنیادی اصل کے بعد جس سے کفارہ کی پوری تردید ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ نجات انہی مومنوں کو ملے گی اور وہی مومن نجات یافتہ قرار پائیں گے جو ظلم سے بکلّی اجتناب اختیار کرتے ہوئے تقویٰ کی باریک راہوں پر گامزن ہوں گے اور اس طرح اپنے آپ کو نجات کا مستحق ثابت کریں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس حقیقت کو واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ فِیْهَا جِثِیًّا ۝ (مریم آیت ۷۳)

ترجمہ:- اور ہم متقیوں کو نجات دیں گے (یعنی بچا لیں گے) اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔

اس آیت میں یہ بتانے کے بعد کہ نجات اُنہی مومنوں کے حصہ میں آئے گی جو تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہو کر اپنے آپ کو اس کا مستحق بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ کی راہوں سے کیا مراد ہے۔ چنانچہ ان راہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا:-

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۷۸)

ترجمہ:- لیکن کامل نیک وہ شخص ہے جو اللہ اور روزِ آخرت، ملائکہ، (الٰہی) کتاب اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور اُس (یعنی اللہ) کی محبت کی وجہ سے جس نے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو نیز غلاموں کی آزادی کے لئے (اپنا) مال دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ کو ادا کیا اور اپنے عہد کو جب بھی (کوئی) عہد کریں پورا کرنے والے اور خاص کر تنگی اور بیماری میں اور جنگ کے وقت برداشت سے کام لینے والے (کامل) نیک ہیں یہی لوگ ہیں جو (اپنے قول کے) سچے نکلے اور یہی لوگ کامل متقی ہیں۔

پہلی آیت میں تو اللہ تعالیٰ نے یہ واضح فرمایا تھا کہ نجات کے مستحق وہی لوگ ہوں گے جو تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہوں گے۔ مذکورہ بالا آیت میں متقیوں کے اوصاف بیان کر کے بتا دیا کہ نجات کا مستحق بننے کے لئے ہر شخص کا اپنے آپ کو کن اوصاف سے متصف کرنا ضروری ہے۔ ان اوصاف کا تعلق اوّل ایمانیات سے ہے جیسا کہ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ سے ظاہر ہے۔ دوسرے ان اوصاف کا تعلق ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ کی بجا آوری سے ہے جیسا کہ آیت کے مابعد کے حصہ سے ظاہر ہے جس میں اعمالِ صالحہ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ پھر یہ اعمالِ صالحہ دو حصوں میں منقسم ہیں۔ ایک حصہ کا تعلق حقوق العباد سے ہے جیسا کہ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ سے ظاہر ہے۔ دوسرے حصہ کا تعلق حقوق اللہ سے ہے جیسا کہ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا سے ظاہر ہے۔ پھر اسی پر بس نہیں یہ بھی ضروری ہے کہ ابتلاء کے وارد ہونے پر ہر مومن صبر اور برداشت سے کام لے کر اور ایمان پر قائم رہتے ہوئے جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کما حقہٗ ادا کر کے اُس میں پورا اُتر کر دکھائے تب جا کر وہ نجات کا مستحق بنتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ نجات کسی جنتر منتر سے یا دوسروں کی خاطر کسی اور کے صلیب پر جان دینے سے میسّر نہیں آ سکتی۔ نجات کا چشمہ ہر مومن کی اپنی ذات میں سے پھوٹتا ہے اور پھوٹتا اُس وقت ہے جب انسان معرفتِ الٰہی کے زیرِ اثر ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ بجا لا کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کما حقہٗ ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ اس قدر بھرپور کوشش میں اگر کوئی کمی رہ جائے یا بشری تقاضا کے ماتحت انسان سے کوئی لغزش سرزد ہو جائے تو توبہ اور استغفار اور دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ جو غفور و رحیم ہے اور جس کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اُس کی لغزش کو معاف کر کے اُسے اُس کے بُرے اثر سے بچا لیتا ہے اور اس طرح وہ مسلسل مجاہدہ کے ذریعہ عنداللہ نجات کا مستحق قرار پا کر حقیقی نجات کو پا لیتا ہے۔ یہی نجات کا اصل طریق ہے۔

خدا تعالیٰ کے مامور اس طریقِ نجات پر لوگوں کو گامزن کرنے آتے ہیں۔ وہ اُن کے نفوس کا تزکیہ کر کے اُن کے لئے نجات کے راستہ پر گامزن ہونے کو آسان کر دکھاتے ہیں۔ ان کی بعثت کی غرض لوگوں کو کسی غیر کے کفارہ کا سہارا لے کر نجات کے اصل راستہ سے بے نیاز اور آزاد کرانا نہیں ہوتی۔ بعد میں آنے والے لوگوں کی دنیا طلبی، تن آسانی اور بےعملی اُن سے کسی نہ کسی شکل میں کفارہ کا عقیدہ اختراع کراتی ہے اور وہ کرے کوئی اور بھرے کوئی اور کے اصول پر اعمالِ صالحہ کی مشقت اُٹھائے بغیر بزعمِ خود اپنے لئے نجات کی آسان راہ پیدا کر کے جنّت ہو بیٹھتے ہیں۔ اُن کی وہی حالت ہوتی ہے کہ کیا کرایا کچھ نہیں اور دوسروں کی کمائی ہتھیا کر بن بیٹھے ساہوکار۔

اسلام عمل کا مذہب ہے اس لئے اس نے اَلَّا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۝ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی کا اعلان فرما کر دنیا طلبی، تن آسانی اور بےعملی کی تمام راہیں مسدود کر دیں اور اس طرح یہ امر واضح فرما دیا کہ کوئی شخص اُس وقت تک حقیقی نجات سے ہمکنار نہیں ہو سکتا جب تک خدا تعالیٰ کی سچی شناخت اور حقیقی معرفت کے زیرِ اثر اعمالِ صالحہ اور حقیقی پاکیزگی اور پرہیزگاری کی شکل میں نجات کا چشمہ خود اس کے اپنے وجود میں سے نہیں پھوٹتا۔ یہی وہ راہ ہے جس پر چل کر انسان سچی اور حقیقی نجات کا وارث بنتا ہے۔ اسی لئے اسلام کی رُو سے خود اپنے نفس کی قربانی کے بغیر دوسرے کا کفارہ اُس کے لئے نجات کا ذریعہ نہیں بن سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکمت و دانش

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) ربوہ

روزنامہ "صداقت" لاہور (۷ جون ۱۹۷۸ء صفحہ ۳) میں ایک بہت عمدہ حسب ذیل مضمون "حکمت و دانش" کے زیر عنوان شائع کیا گیا ہے:-

"نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے اور اے مسلمانو! ہوشیار ہو کر سن لو کہ وہ دل ہے۔
(بخاری)

اس حدیث میں نفس کی اصلاح کا لطیف فلسفہ بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ انسان کے تمام اعمال کا منبع اس کا دل ہے اگر انسان کے دل میں نیک ارادہ اور پاکیزہ جذبات ہوں گے تو اس کے سارے اعمال لازماً نیکی کے راستہ پر چلیں گے لیکن اگر دل کے جذبات ناپاک اور گندے ہوں گے تو اعمال بھی لامحالہ گندے راستہ پر پڑ جائیں گے۔ کیونکہ دل کے جذبات بیج کا رنگ رکھتے ہیں اور عمل وہ درخت ہے جو اس بیج سے پیدا ہوتا ہے۔ پس اصلاح کے لئے اصل فکر دل کی ہونی چاہیئے۔

اگر قوم کے لیڈر اور ملک کے اخبارات عوام الناس کے دلوں میں اور کالجوں کے پروفیسر اور سکولوں کے اساتذہ طلباء کے دلوں میں اور والدین اپنے بچوں کے دلوں میں نیک جذبات پیدا کر دیں اور ان میں خدا کی محبت اور رسول کی محبت اور دین کی محبت کے ساتھ ساتھ قوم کے درد اور خدمت اور قربانی اور صداقت اور دیانت کا بیج بو دیں تو پھر نیک اعمال کے لئے علیحدہ فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ دل کا تقویٰ خود بخود عمل صالح کا درخت اگانا شروع کر دے گا لیکن اگر دل خراب ہے تو عمل کا درخت اوّل تو اُگے گا ہی نہیں اور اگر اُگے گا تو فوراً ہی سوکھ کر ختم ہو جائے گا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:-

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

حق یہ ہے کہ انسان کا دل اس کے تمام نیک اعمال کا منبع اور مولد ہے اگر دل ٹھیک ہو تو ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور آنکھ کے اعمال خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن اگر دل گندہ ہو تو انسان کے ہر عمل میں گندگی اور نجاست کی بو پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے اور اگر انسان بظاہر نیک اعمال بھی بجا لاتا ہے تو اس کے اعمال میں خشک نقالی یا منافقانہ ریا کے سوا کچھ حقیقت نہیں ہوتی۔ پس ہر مصلح کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے دل کی فکر کرے کیونکہ جڑ کا مقام دل ہے اور گندی جڑ سے پاک درخت پیدا نہیں ہو سکتا۔"

(روزنامہ صداقت لاہور - ۷ جون ۷۸ء صفحہ ۳)

یہ شعر کس کا ہے؟

مدیر "صداقت" لاہور کے علمی اضافہ کے لئے اس قدر لکھنا مناسب ہے کہ شعر مندرجہ مضمون "صداقت" حضرت بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کا شعر ہے جو آپ کی ڈائری میں لکھا اور چھپا ہوا موجود ہے:-

"۲۶ اگست ۱۹۰۱ء: صبح وقت ہم نے فرمایا...... تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے۔ اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا وہ شعر یہ ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے
جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتداء میں قرآن کے دیکھنے والوں کا یہ فرض ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نورِ قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔"

(الحکم - ۳۱ اگست ۱۹۰۱ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۳۵، ۳۳۶)

پس شعر مندرجہ "صداقت" حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا شعر ہے جس کا دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔

"ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے"

عنوان بالا کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سے قبل کی ڈائری میں فرمایا:-

"تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے۔"

فرمایا:-

"دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں جن کو سُوا کہتے ہیں یا راجباہا کہتے ہیں۔ دل کی نہر میں سے بھی چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں مثلاً زبان وغیرہ اگر چھوٹی نہر یعنی سُوئے کا پانی خراب اور گندہ اور میلا ہو تو قیاس کیا جاتا ہے کہ بڑی نہر کا پانی خراب ہے پس اگر کسی کو دیکھو کہ اس کی زبان یا دست و پا وغیرہ میں سے کوئی عضو ناپاک ہے۔ تو سمجھو کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے۔"

(الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۲۱)

فتح کی کنجی:

۳ ستمبر ۱۹۰۱ء کے بعد کی ایک ڈائری میں فرمایا:-

"بعض لوگ انبیاء اور مرسلین من اللہ کی کامیابیوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں کہ شاید ان لوگوں کی کامیابی بسبب ان کی لفاظیوں اور قوت بیانیوں اور فصاحتوں اور بلاغتوں کے ہے آؤ ہم بھی ایسا ہی کریں اور ایک سلسلہ چلائیں مگر وہ لوگ غلطی کھاتے ہیں۔ انبیاء کی کامیابی بسبب اس تعلق کے ہوتی ہے جو ان کا خدا کے ساتھ ہوتا ہے آدم سے لے کر آج تک کسی کو تقویٰ کے سوا فتح نہیں ہوئی۔ فتح کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے فتح صرف اسی کو ہو سکتی ہے جس کا بجز تقویٰ میں سب سے بڑھ کر ہے تقویٰ کا پودا قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ زمین و آسمان الٹ سکتے ہیں۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۴۴)

پھر حضور علیہ السلام تقویٰ پر ہی فرماتے ہیں:- ؎

"زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں
وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں
ہر دم اسیر نخوت کبر و غرور ہیں
تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضی مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے
جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دور جاتے ہیں"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۸ ۱۹۰۵ء)

خدا تعالیٰ ہم سب کو حقیقی تقویٰ شعار بننے کی توفیق بخشے۔ آمین!

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہر بو میں یوم مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں جلسہ

مکرم میاں لطف الرحمٰن صاحب محمود ایم اے ۔ سیرالیون

"۲۳ مارچ" کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص روحانی اور تاریخی اہمیت کا حامل ہے اس روز ایک خصوصی نشست شہر بو میں منعقد ہوئی جو جمہوریہ سیرالیون کا دل کہلاتا ہے ۔ یہ بابرکت جلسہ جماعت کی مرکزی مسجد میں منعقد ہوا ۔ اس کی صدارت کے فرائض محترم مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون مولوی نسیم سیفی صاحب نے ادا کئے ۔ اس نشست کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم ابراہیم جالو نے کی امیر صاحب نے اپنی تعارفی تقریر میں اس تقریب کی اہمیت واضح کرتے ہوئے بتایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہوئی ہے اور حضور اقدس کے مشن کے مقاصد کی تشریح بھی احادیث نبویہ میں موجود ہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید اور تلقین فرمائی ہے کہ ظہور مہدی پر امام وقت کی شناخت کی جائے اور اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچایا جائے

آپ نے دار قطنی میں مندرجہ کسوف وخسوف والی حدیث نبوی کی وضاحت کی اور بتایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بھی "ہمارے مہدی" کر کے یاد فرمایا ہے ۔ اس اپنائیت اور اہمیت کے اظہار کی غرض یہ ہے کہ اسلام کے نام لیوا مہدی علیہ السلام کی بعثت کو تخفیف کی نگاہ سے دیکھنے کی معصیت کا شکار نہ ہو جائیں اللہ تعالیٰ نے مہدی علیہ السلام کو اس دور میں احیائے اسلام اور اشاعت اسلام کے لئے برپا کیا ہے اور ہر وہ شخص جو صدق دل سے حقیقی اسلام پر عمل پیرا ہونے کا آرزو مند ہے یا اکناف عالم میں قرآنی تعلیمات کی اشاعت کا متمنی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو مہدی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ کرے ۔ آپ نے حاضرین کو تلقین کی کہ مہدی علیہ السلام کے ظہور کی خوشخبری گھر گھر پہنچائیں تا لوگ خدائی جماعت میں شامل ہو کر برکات سے مستفید ہو سکیں ۔

تعارفی تقریر کے بعد پا علی روجرز صاحب (جو بو کے پرانے احمدی ہیں اور سلسلہ کی خاطر انہوں نے عظیم الشان مالی قربانیاں کی ہیں ۔ حج بیت اللہ کی سعادت کے علاوہ ربوہ اور قادیان کی زیارت سے بھی مشرف ہو چکے ہیں) نے "قبول احمدیت نے مجھ میں کیا تغیر پیدا کیا؟" کے موضوع پر خطاب فرمایا ۔ آپ کی تقریر "مسلماں را مسلمان باز کردند" کا ایک زندہ ثبوت تھی ۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ کس طرح احمدیت نے انہیں اسمی اور رسمی مسلمان کی بجائے حقیقی مسلمان بنا دیا ۔ قبولِ احمدیت کے بعد انہیں حقیقی اسلامی تعلیمات کی آگہی نصیب ہوئی ۔ اس کے طفیل ان کا قلب روحانی سرور سے آشنا ہوا ۔ عبادات میں لذت، سوز اور گداز کی نعمت میسر آئی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ قبولیت دعا کے ذریعہ ازدیاد ایمان و عرفان کے مواقع ملے

یہ بزرگ جو اب نوّے برس کے لگ بھگ ہیں آج کل بھی پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت کے لئے تشریف لاتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور اخلاص میں برکت دے ۔

محترم پا علی راجرز صاحب کے بعد مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات کی روشنی میں احمدیت کے آغاز کا جائزہ لیا ۔ آپ نے بتایا کہ احمدیت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس جماعت کا آغاز ہوا ہے ۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام نے تمام احمدیوں کو اپنے درخت وجود کی سرسبز شاخیں قرار دیا ہے آپ نے بتایا کہ جس طرح شاخوں تک غذا جڑ اور تنے کے ذریعہ پہنچتی ہے اسی طرح ضروری ہے کہ ہر شاخ کا مسیح پاک علیہ السلام سے روحانی تعلق مضبوط ہو ۔ اگر صدق دل سے ہم احمدیت کی تعلیمات پر کاربند ہو کر امام مہدی علیہ السلام کے درخت وجود کی مفید شاخیں بن جائیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ

"تیرے سچے محبوں کے
نفوس اور اموال میں
برکت دوں گا"

بڑی شان سے پورا ہوتا رہے گا

تیسری تقریر مکرم مبشر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول "بو" نے "بعثت مسیح موعودؑ" کے موضوع پر کی ۔ مکرم اختر صاحب نے تفصیل کے ساتھ بعثت کے "کسر صلیب" والے پہلو پر روشنی ڈالی ۔ ظہور مہدی سے قبل عیسائیت کا کتنا زور تھا اور اسلام کس طرح کمزور اور ذلیل ہو چکا تھا ۔ اور ایسے حالات میں حضرت اقدسؑ نے وفات مسیحؑ کا اعلان فرمایا اور ناقابل تردید دلائل پیش کئے ۔ اسلام کے دفاع میں عظیم الشان لٹریچر تیار کیا ۔

مکرم اختر صاحب نے بتایا کہ اب ساری دنیا میں مذہبی اور علمی حلقوں میں ایسا مواد سامنے آ رہا ہے جو وفات مسیح کو ثابت کرنے والا ہے ۔ اب عیسائیت سنجیدگی سے "قبر مسیحؑ" پر غور کر رہی ہے ؎

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

اور انشاء اللہ تعالیٰ دیار مغرب میں بھی اسلام غالب آ کر رہے گا ۔

چوتھی تقریر مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کی خدمت قرآن کے موضوع پر ارشاد فرمائی ۔ آپ نے بتایا کہ خدمت قرآن مہدی علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں میں سے ایک ہے ۔ آپ نے "نسخ فی القرآن" کے خطرناک عقیدہ کی سختی سے تردید کی ۔ قرآن مجید کے معارف اپنی تفسیر میں بیان فرمائے اور ثابت فرمایا کہ قرآن مجید زندہ کتاب ہے اور زندہ خدا تک پہنچنے کی راہ اور وسیلہ ہے اور اپنا وجود اس کی اعجازی تاثیر کے ثبوت کے طور پر پیش فرمایا ۔ پھر آپ نے ایک ایسی جماعت تیار فرمائی جو خدمت قرآن پوری طرح جوش اور اخلاص سے کمربستہ ہے ۔ تبلیغ قرآن، تراجم اور قرآنی تعلیمات کا ترویج ۔ آپ کی جماعت کی خصوصیات ہیں جس کے اپنے اور پرائے سب مداح ہیں ۔

آخر میں راقم الحروف نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں "نئی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اظہار خیال کیا حاضرین کو بتایا کہ خدا تعالیٰ نے تحریک احمدیت کو اسلام کے دائمی غلبہ کے لئے برپا کیا ہے یہ وعدہ خدا تعالیٰ کی تقدیر حتمی ہے اور اپنے وقت پر ضرور پورا ہوگا ۔

حضرت اقدس کے ارشادات کے مطابق احمدیت کی اگلی صدی ترقیات و فتوحات کی صدی ہے جس کے شایان شان استقبال کے لئے حضور نے "جوبلی فنڈ" کی تحریک شروع فرمائی ہے ۔ اس تحریک کے روحانی پہلوؤں مالی ذمہ داریوں اور اس فنڈ کے بابرکت مقاصد پر روشنی ڈالی گئی ۔ اس ضمن میں تربیت اولاد اور تبلیغ کی اہمیت بھی واضح کی گئی ۔

پروگرام کے آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کرائی جس میں سامعین شریک ہوئے اس اجتماعی دعا کے ذریعہ بابرکت نشست اختتام کو پہنچی

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ صاحبہ چند ماہ سے عارضہ دل اور پتے میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں ۔

(۲) میرے چچا جان مکرم محمد اسحٰق صاحب کی صحت کئی ماہ سے ناساز چلی آ رہی ہے کمزوری بہت ہے ۔

ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(انیس احمد خان سب انجینئر B/75-0 ریلوے کالونی جی ٹی روڈ لاہور)

(۳) ۷ جولائی کو خاکسار کی خوشدامن کو گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔

(عبدالحمید مبشر خلیل آباد ضلع کوٹلی ۔ آزاد کشمیر)

(۴) میرے نانا جان محترم پیر محمد اکبر صاحب سفرا صدر جماعت احمدیہ گولیکی ضلع گجرات عرصہ سے علیل ہیں ان دنوں ان کی طبیعت زیادہ ناساز ہے اور بہت کمزور ہو رہے ہیں احباب کی درخواست ہے کہ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں

(سید عابد حسین بخاری ۔ کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(۵) خاکسار کو ایک فوجداری مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہے باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد رفیق پی ای بی اید سکنہ ونڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ)

اپنے کاروبار کی آواز ملک کے سنجیدہ طبقوں تک پہنچانے کے لئے الفضل میں اشتہار دیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اپریل ۷۸ء

احباب ان سب دوستوں کو جنہوں نے عطایا بھجوائے ہیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔
(خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱۔ وسیم احمد صادق صاحب آف ایران	۱۰۰ــ۰۰
۲۔ سعدیہ بنت ناصر احمد صاحب پرواز جاپان	۵۰ــ۰۰
۳۔ قدسیہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰ــ۰۰
۴۔ عبدالسلام احمد صاحب ڈسپنسر ملتان	۲۰ــ۰۰
۵۔ بیگم صاحبہ منصور احمد صاحب PECHS کراچی	۲۰ــ۰۰
۶۔ ڈاکٹر منصور احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۲۰ــ۰۰
۷۔ عبدالمنان صاحب مغنی ربوہ	۱۵ــ۰۰
۸۔ ملک فضل حق خان صاحب کراچی	۴۰ــ۰۰
۹۔ افتخار بیگم صاحبہ c/o ایم۔اے تالپور حیدر آباد	۱۰۰ــ۰۰
۱۰۔ مقبول احمد خان صاحب ضلع سیالکوٹ	۱۰۰ــ۰۰
۱۱۔ مسز نثار مظفر صاحب لاہور	۲۰ــ۰۰
۱۲۔ ڈاکٹر ارشد محمود صاحب ملتان	۳۰ــ۰۰
۱۳۔ صالحہ بیگم صاحبہ لاہور	۲۰ــ۰۰
۱۴۔ میجر ڈاکٹر عبدالغفور صاحب زاہد سرگودھا	۱۰۰ــ۰۰
۱۵۔ بشارت احمد صاحب مرحوم بذریعہ سعادت علی صاحب گولبازار ربوہ	۵۰ــ۰۰
۱۶۔ عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ صوبیدار میجر کوئٹہ	۱۵ــ۰۰
۱۷۔ فضل حسین صاحب چونترہ	۴۰ــ۰۰
۱۸۔ عبدالحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰ــ۰۰
۱۹۔ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ کراچی	۲۰ــ۰۰
۲۰۔ فرخندہ اختر صاحبہ c/o چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد	۵۰ــ۰۰
۲۱۔ معین الحق صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۱۰ــ۰۰
۲۲۔ سید ناصر علی صاحب دادو سندھ	۱۰ــ۰۰
۲۳۔ محمد یامین صاحب صدیقی راولپنڈی	۱۵ــ۰۰
۲۴۔ محمود احمد صاحب انسپکٹر آف ورکس راولپنڈی	۲۵ــ۰۰
۲۵۔ سید اقبال محمود صاحب کراچی	۵۰ــ۰۰
۲۶۔ سید افتخار حسین صاحب 〃	۱۰۰ــ۰۰
۲۷۔ مریم عثمان صاحبہ ناظم آباد 〃	۲۱۰ــ۰۰
۲۸۔ والدہ صاحبہ اعجاز احمد صاحب دارالنصر ربوہ	۱۰ــ۰۰
۲۹۔ شہزادہ محمد عثمان صاحب دارالصدر شرقی 〃	۱۰ــ۰۰
۳۰۔ ملک عبدالرب صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۳۱۔ حامد جاوید صاحب لاٹھیانوالہ حال دوبئی	۲۰ــ۰۰
۳۲۔ مرزا عبدالباسط صاحب ربوہ	۱۰ــ۰۰
۳۳۔ مسز ظفر دارالصدر جنوبی 〃	۲۰ــ۰۰
۳۴۔ امۃ النصیر صاحبہ بنت چوہدری غلام احمد صاحب 〃	۵۰ــ۰۰
۳۵۔ طارق احمد صاحب	۱۰ــ۰۰
۳۶۔ امۃ الرفیق صاحبہ بنت ملک سعد اللہ خان صاحب 〃	۵۰ــ۰۰
۳۷۔ امۃ النصیر بنت سعادت علی صاحب 〃	۲۰ــ۰۰
۳۸۔ اہلیہ صاحبہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم 〃	۱۰ــ۰۰
۳۹۔ محمد عبداللہ صاحب ضلع سرگودھا	۱۰۰ــ۰۰
۴۰۔ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمالک صاحب زرگر دارالبرکات 〃	۵۰ــ۰۰
۴۱۔ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اوکاڑہ	۱۰ــ۰۰
۴۲۔ عبدالعزیز صاحب چیمپین ربڑ ورکس سیالکوٹ	۵۰ــ۰۰
۴۳۔ مسز عنایت صاحبہ ناظم آباد کراچی	۸۵ــ۰۰
۴۴۔ لطیف احمد صاحب شیخ چشمہ بیراج کالونی میانوالی	۲۰ــ۰۰
۴۵۔ مرزا محمد اعظم صاحب قوچی شوگر ملز ٹنڈو محمد خان	۲۰ــ۰۰
۴۶۔ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰ــ۰۰
۴۷۔ چوہدری محمد امین صاحب سمبڑیال	۱۰۰ــ۰۰
۴۸۔ لطیف احمد صاحب سیالکوٹ	۲۰ــ۰۰
۴۹۔ چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب ربوہ از والدہ صاحبہ مرحومہ	۵۰ــ۰۰
۵۰۔ سیدہ رضیہ سمیع صاحبہ کڈونہ نائیجیریا	۳۰۰ــ۰۰
۵۱۔ چوہدری محمد شفیع صاحب مع اہل و عیال جھنگ صدر	۲۰ــ۰۰
۵۲۔ 〃 محمد اکرم صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۵۳۔ 〃 محمد نواز صاحب 〃	۲۰ــ۰۰
۵۴۔ 〃 شمیم پرویز صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۵۵۔ استانی جمیلہ بیگم صاحبہ	۵۰ــ۰۰
۵۶۔ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ربوہ	۲۰ــ۰۰
۵۷۔ ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب کینیڈا	۵۰ــ۰۰
۵۸۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ حیدر آباد	۲۳۶ــ۰۰
۵۹۔ 〃 〃 〃 گھوڑ جلی جھنڈیر	۵۲ــ۰۰
۶۰۔ 〃 〃 〃 کوہاٹ	۱۰ــ۰۰
۶۱۔ عنایت بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ سانگلہ ہل	۸۱ــ۰۰
۶۲۔ شریفاں بی بی صاحبہ اہلیہ نذیر احمد صاحب سولنگی ربوہ	۲۰ــ۰۰
۶۳۔ حکیم علی احمد صاحب سیکرٹری مال بیبا دپور شیخوپورہ	۱۱۶ــ۰۰
۶۴۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ	۲۰ــ۰۰
۶۵۔ عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال محراب پور	۱۶ــ۰۰
۶۶۔ مرزا محمد عثمان صاحب کویت	۴۰ــ۰۰
۶۷۔ بیگم صاحبہ عبداللہ خان صاحب پشاور	۱۰۰ــ۰۰
۶۸۔ محمود احمد صاحب مرحوم 〃	۳۰ــ۰۰
۶۹۔ پروفیسر ناصر احمد صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۷۰۔ اہلیہ صاحبہ ماسٹر نورالحق صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۷۱۔ منور احمد صاحب زیدی 〃	۱۰ــ۰۰
۷۲۔ بیگم صاحبہ شیخ صلاح الدین صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۷۳۔ خالد محمود خان صاحب 〃	۱۰ــ۰۰
۷۴۔ رانا محمد خان صاحب بہاولنگر	۲۱ــ۰۰
۷۵۔ راجہ خورشید احمد صاحب منیر راولپنڈی چھاؤنی	۵۰ــ۰۰
۷۶۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ	۱۰ــ۰۰
۷۷۔ میاں محمد شفیع صاحب ودہاون کراچی	۲۰۰ــ۰۰
۷۸۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بہاولپور	۱۸۹ــ۰۰
۷۹۔ شریف احمد صاحب بانی کراچی	۵۰۰ــ۰۰
۸۰۔ فقیر محمد صاحب گلگت	۱۰ــ۰۰
۸۱۔ ولایت علی صاحب ابوظہبی	۵۰ــ۰۰
۸۲۔ مستری بشیر احمد صاحب سکرنڈ	۱۰ــ۰۰
۸۳۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ میانوالی	۵۲ــ۰۰
۸۴۔ قمر عطاء صاحبہ اہلیہ کرنل محمد عطاء اللہ صاحب لاہور	۱۵۰ــ۰۰
۸۵۔ سیف الحق صاحب	۵۰ــ۰۰
۸۶۔ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب بہادر آباد کراچی 〃	۱۰۰ــ۰۰
۸۷۔ لجنہ اماء اللہ سرگودھا	۵۰ــ۰۰
۸۸۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کھاریاں	۱۲۱ــ۳۲
۸۹۔ عزیزہ بی بی صاحبہ اہلیہ ٹھیکیدار غلام رسول صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰ــ۰۰
۹۰۔ عبدالرحمٰن صاحب صابر گوجرانوالہ	۵۰ــ۰۰
۹۱۔ صدر صاحب محلہ دارالیمن ربوہ	۱۶ــ۰۰
۹۲۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی	۲۵ــ۰۰
۹۳۔ ملک سلطان رشید خان صاحب کوٹ فتح خان	۱۰ــ۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ تحریکِ جدید

۴ ظہور ۱۳۵۷ھ

۴ اگست ۱۹۷۸ء

رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کا سنہری موقع

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اعلان سالِ نو تحریکِ جدید پر آٹھ ماہ گذر چکے ہیں مگر چندہ کی وصولی کی رفتار تسلّی بخش نظر نہیں آتی۔ اندریں صورت وصولی کے لئے ایک منظم جدّ وجہد کی شدید ضرورت ہے لہٰذا تمام پاکستانی جماعتوں کے امراء و صدرانِ کرام سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے مقام پر

۴ اگست ۱۹۷۸ء بروز جمعہ یومِ تحریکِ جدید

منائیں۔ اُس روز قبل از وقت زیادہ سے زیادہ محصّلین کی خدمات حاصل کی جائیں اور خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے صدقہ جاریہ کی طرف مؤثر انداز میں توجہ دلائی جائے۔ اِس سلسلہ میں متعلقہ ارشادات انشاء اللہ الفضل میں شائع کروا دئیے جائیں گے۔

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے تحت دعائیہ فہرست تیار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ احبابِ جماعت کو پُرزور تحریک فرمائیں کہ وہ اپنا چندہ سَو فیصد ادا کر کے رمضان المبارک کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہوں۔

خطبہ جمعہ کے دوسرے روز تک جو وصولی عمل میں آئے اس کی تفصیل سے فوراً وکالتِ مال اوّل کو آگاہ فرما دیا جائے بعد ازاں ۲۹ رمضان المبارک سے متعلق مقامی مجاہدین کی فہرست بھی مرکز میں بروقت بھجوانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسناتِ دارین سے نوازے۔ آمین

مرزا مبارک احمد
وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اعلانِ نکاح

مکرم میاں عبد السلام صاحب صراف گول بازار ربوہ کی بیٹی عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ کا رخصتانہ مورخہ ۲۶-۴-۷۸ کو ہوا۔ عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ کا نکاح عزیزم منظور احمد صاحب شاد بی کام جو لیبیا کی ایک فرم میں ملازم ہیں کے ساتھ اسی روز ہوا۔ اب دونوں لیبیا میں مقیم ہیں۔

قارئینِ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جماعت کے لئے اور فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

لجنات متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو بہنیں تقاریر کرنے کی خواہش مند ہوں براہِ مہربانی وہ فوری طور پر اپنے نام بھجوا دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عشرہ وقفِ جدید کی رپورٹیں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وقفِ جدید کے بارے میں احبابِ جماعت کے نام اپنے پیغام مطبوعہ الفضل ۱۵ رجنوری ۱۹۵۸ء میں فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تاکہ آپ بڑھ چڑھ کر دین کے کاموں میں حصّہ لیں۔"

یکم جولائی سے دس جولائی تک جماعتوں میں عشرہ وقفِ جدید منا کر وقفِ جدید کی اہمیت اور افادیت بیان کی گئی، نئے احباب کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کی ترغیب دی گئی، وعدہ جات حاصل کئے گئے اور چندہ کی وصولی کی رفتار تیز کی گئی۔ اِس دینی مہم کو کامیاب بنانے میں جن احباب اور عہدیداران نے حصّہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل اور رحمت سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وقفِ جدید سے التماس ہے کہ عشرہ وقفِ جدید کو کامیاب بنانے میں احبابِ جماعت نے جو کاوشیں سر انجام دی ہیں ان کی رپورٹ دفتر ہذا کو بھیج دی جائے اور چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بلا تاخیر جمع کر دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ انشاء اللہ العزیز اکتوبر کے آخری عشرہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عالمی انجنیئرز لمیٹڈ

کمپنی کے لئے اسلام آباد میں آفس سیکرٹری، اکاؤنٹینٹس، سرویر، کنکریٹ سپروائزر، فنش سپروائزر، ہیڈ مستری، دیگر کاریگران، پیٹی ٹھیکیداران، ڈرائیور، باورچی وغیرہ حضرات کی ضرورت ہے ملاقات کریں یا عرضیاں ارسال کریں:-

سیّد محمد خیر البشر مکان ۱ گلی ۱۴ شالامار ۸ اسلام آباد
فون ۵۱۶۴۳، ۵۱۶۳۵

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے خریداران کے لئے اطلاع

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جولائی ۱۹۷۸ء ۱۱ جولائی کو سپرد ڈاک کیا گیا ہے۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں اور جن کو ۲۵ جولائی تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

نوٹ:- جن خریداران کا چندہ ختم ہے ان کو ماہ جولائی کا رسالہ بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ براہِ کرم وی پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔

(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴